34501 ـ اللہ تعالی کے علاوہ باپ اور کسی بڑے سردار اور شرف و مرتبہ کی قسم اٹھانا

سوال

سکاؤٹ کے حلف میں یہ کہتے ہیں کہ: (میں اپنے شرف کے ساتھ وعدہ کرتا ہوں کہ میں اللہ تعالی اور وطن، اور بادشاہ کے متعلقہ اپنےواجبات پورے کرونگا، اور ہر وقت لوگوں کی مدد و معاونت کرتا رہونگا، اور سکاؤٹ کے قوانین پر عمل کرونگا)
اور یہ سکاؤٹ کے منشور کی کتاب میں لکھا ہوا ہے، جو عرب سکاؤٹس کے ادارہ کی طرف سے جاری ہوتی ہے، اس وعدے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کسی قسم اٹھانا حرام ہے، چاہے وہ باپ کی قسم ہو، یا کسی بڑے سردار اور حکمران کی یا کسی صاحب شرف اور مرتبہ کے شرف کی یا اسی کے علاوہ کسی اور کی؛ اس کی دلیل مندرجہ ذیل ہے:

نبىكریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

" جو بھی قسم اٹھانا چاہے تو وہ اللہ تعالی کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش رہے" متفق علیہ.

اور ایك دوسری روایت میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو کوئی بھی قسم اٹھانے والا ہو وہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی قسم نہ اٹھائے"

اسے امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا ہے:

اور ایك روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی تو اس نے شرك کیا"

دوم:

مسلمان شخص کے شایان شان اور لائق نہیں کہ وہ اللہ تعالی اور غیر اللہ کو برابر قرار دے؟ مثلا وطن، بادشاہ اور سردار، وعدہ اور عہد کرنے میں کہ وہ ان کے لیے کام کرنے کا وعدہ کرے، بلکہ وہ یہ کہے:

میرا وعدہ ہے کہ میں اپنے ذمہ اللہ وحدہ کی واجبات ادا کرنے کو پوری کوشش کرونگا، پھر اپنے وطن کی خدمت کرونگا اور مسلمانوں کی مدد و معاونت کرونگا، اور سکاؤٹ کے ان قوانین پر عمل کرونگا جو اللہ تعالی کی شریعت کے مخالف نہ ہونگے.

سوم:

انسان پر واجب ہے کہ اس کے اعمال اللہ تعالی کشریعت کے موافق ہوں لہذا وہ یہ وعدہ نہ کرے کہ وہ حکومتی قوانین یا کسی بشری گروہ اور جماعت کے قوانین پر مطلقا عمل کرے گا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنےوالا ہے .